# شقاق بین الزوجین کی وجہ سے فسخ نکاح

اکیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۹-۱۱؍ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ مطابق ۳-۵؍مارچ ۲۰۱۲ء، جامعہ اسلامیہ بنجاری اندور، ایم پی

۱- اسلام میں نکاح ایک پاکیزہ اور مقدس رشتہ ہے، اور شریعت چاہتی ہے کہ اس رشتہ میں حتی المقدور دوام واستحکام ہو، اس لئے کسی واقعی معتبر سبب کے بغیر مرد کا طلاق دے دینا یا عورت کا خلع کا مطالبہ کرنا انتہائی ناپسندیدہ اور مذموم عمل ہے؛ اس لئے شوہر و بیوی کو چاہئے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رشتہ کو ٹوٹنے سے بچائیں، اور اگر کوئی اختلاف پیدا ہوجائے تو قرآن مجید نے ایسے نزاعات کو حل کرنے کے لئے جو تدابیر ذکر کی ہیں ان کو اختیار کریں، اور ایک دوسرے کے ساتھ تحمل اور عفو و درگذر سے کام لیں۔

۲- اگر زوجین کے تعلقات خوشگوار باقی نہ رہیں، نکاح کے مقاصد سکون اور باہمی محبت ومودت فوت ہونے لگیں اور بیوی طلاق کا مطالبہ کرے تو شوہر کو چاہئے کہ طلاق دیدے، محض ایذا رسانی کی غرض سے اسے معلق بنا کر نہ رکھے، اور اگر شوہر طلاق دینے پر آمادہ نہ ہو تو بیوی خلع کا مطالبہ کرسکتی ہے اور ایسی صورت میں شوہر کو چاہئے کہ خلع قبول کر کے عورت کو آزاد کردے۔

۳- زوجین کے درمیان ایسی تلخی جس کی وجہ سے موافقت مشکل نظر آئے اسے ''شقاق'' کہتے ہیں۔

۴- زوجین کے اولیاء کا بھی فریضہ ہے کہ وہ شقاق کی صورت میں ان کے درمیان صلح کرانے اور باہمی اختلافات کو دور کرنے، نیز دونوں کو حدود اللہ پر قائم رکھنے کی کوشش کریں۔

۵- اگر زوجین کے درمیان شقاق پیدا ہوجائے اور بیوی شوہر کے ساتھ رہنے پر بالکل آمادہ نہ ہو تو قاضی اولاً صلح کرانے کی پوری کوشش کرے، اگر صلح نہ ہو پائے تو خلع کرانے کی سعی کرے۔

۶- شقاق کی صورت میں ہر ممکن کوشش کے باوجود کوئی حل نہ نکل سکے تو قاضی کے لئے ضرورتاً ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کے مسلک کے مطابق ان کی شروط معتبرہ کے ساتھ نکاح فسخ کرنے کی گنجائش ہے۔

☆☆☆